حمید اللہ جمیل

ہمارے مسائل کا حل...... قرآن کریم

عصر حاضر کا مسلمان افسردگی کا شکار ہے۔ اُس کا سلسلۂ لیل ونہار معاشی مسائل، ذہنی انتشار اور نا اُمیدی میں گھرا ہوا ہے۔ فی زمانہ ایسا شخص کم ہی ملتا ہے جو مطمئن اور شاداں ہو۔ اجتماعی نظر دوڑائی جائے تو معاشرہ بے راہ روی کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟...... ہمارے نزدیک اس گھمبیر صورتِ حال کا بنیادی سبب مطالعۂ قرآن سے پہلوتہی اور پروردگار کی اس عظیم کتاب سے دوری ہے۔

لاریب! قرآنِ مجید کتابِ ہدایت، باعثِ برکت اور نسل انسانی کے لئے رحمت ہے یہ دل کا سکون، رُوح کی تشفّی اور اطمینان کا باعث ہے۔ یہ حق و باطل میں فرق کرنے کی واحد کسوٹی یعنی فرقان ہے۔ یہ نور ہے۔ اُن کے لئے جو تاریکیوں میں گھر کی منزل کا راستہ کھو چکے ہوں۔ یہ شفا ہے اُن کے لئے جن کے دل و دماغ فرسودہ خیالی، گمراہی اور ضلالت کے مرض میں مبتلا ہو چکے ہوں۔ یہ یاددہانی ہے اُن کے لئے جو فکرِ آخرت اور پروردگار کے حضور اپنے اعمال کی جواب دہی سے غافل ہوں۔

ہمارے نزدیک طلبہ سے لے کر اساتذہ اور محققین تک علم و دانش کے سفر میں اللہ کی کتاب سے استفادہ نہ کریں تو ان کا یہ سفر لاحاصل اور جستجو لایعنی ہوگی۔ ایک قانون دان قانونی کُتب، اغیار کی رائے اور تصانیف کے ذریعے سے ریاستی دستور وضع کرنے اور قانون سازی کی سعی کرتا ہے مگر اس معاملہ میں قرآنِ مجید کی راہنمائی لینے کی سعادت سے محروم رہتا ہے تو درحقیقت اپنے کام میں وہ بہت بڑا خلا چھوڑ دیتا ہے۔ ایک ڈاکٹر انسانی بیماریوں اور اُن کے تدارک کے لئے بڑی بڑی کتابوں اور دنیا بھر کی تحقیقات کا بغور جائزہ لیتا ہے مگر افسوس کہ وہ خالق انسان کی کتاب سے استفادہ نہیں کرتا جو انسان کے تزکیے کا اہتمام کرتی ہے۔ ایک دانش ور اور فلسفی مشرق و مغرب کے فلسفیوں اور مفکّروں کی تصانیف کے ذریعے سے علم و دانش کی نئی راہیں نکالنے اور نت نئی گُتھیاں سلجھانے میں محو رہتا ہو مگر حکمت اور دانائی کے خزائن سے معمور کتابُ اللہ کے جواہر سے فائدہ نہ اُٹھاتا ہو تو وہ بے بنیاد نظریوں اور الجھنوں ہی میں گھرا رہے گا۔ اسی طرح شاعر و ادیب اپنے خیالوں میں مست لفظوں کا کھیل کھیلنے میں منہمک ہوں اور اپنے اذہان قرآن کے انوار سے روشن و منوّر نہ کریں تو درحقیقت یہ اُن کی خداداد صلاحیتوں کا ضیاع ہوگا۔

یہ ہمارا قومی المیہ ہے کہ نوجوان نسل ناول، افسانے، ڈائجسٹ، وی سی آر، کیبل، ڈش انٹینا اور موسیقی کی دُنیا میں گُم ہے۔ ذات کی تعمیر اور ذہنی پاکیزگی کے لئے سب سے بڑھ کر اہمیت قرآنِ مجید ہی کو حاصل ہے۔ ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ انسانی کاوشوں اور تصانیف کو پڑھنے سے قبل اللہ کی کتاب کا بنظرِ غائر مطالعہ کرے۔ بے شک اُس پر سب سے پہلا حق اللہ کی کتاب کا ہے۔

قرآنِ مجید کی آیات پر غور وفکر نہ کرنے والوں کے بارے میں پروردگارِ عالم کا ارشاد ہے:

''یہ لوگ قرآن پر غور کیوں نہیں کرتے؟ کیا اِن کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔'' (سورۂ محمد۔ آیت ۲۴)

قارئین! پاکستان کیوں قائم کیا گیا؟ کون جھٹلا سکتا ہے کہ حصولِ پاکستان کا مقصد قرآن وسُنّت کی روشنی میں ایک اسلامی ریاست کی تشکیل تھا۔ اس عزم اور نصب العین کے ساتھ برصغیر کے مسلمانوں نے جدوجہدِ آزادی کا آغاز کیا تھا اور ناقابلِ فراموش قربانیوں کی داستان رقم کی تھی مگر آج چوّن سال گزر جانے بھی صورتِ حال انتہائی تشویش انگیز ہے اور اربابِ اقتدار نے یہ کبھی نہ سوچا کہ اسلامی ریاست کا وہ خواب جو ہمارے عظیم اسلاف نے دیکھا تھا اور جس کی تکمیل کے لئے انہوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے' افسوس کہ شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تعلیمی اداروں میں اللہ کی کتاب کو باترجمہ پڑھانے کا اہتمام کیا جانا چاہیے۔ حکومت کے ساتھ علماء حضرات کا بھی فرض ہے کہ وہ اس عظیم کام میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے تمام مساجد سے فروعی تعصّبات' فرقہ واریت' تنگ نظری اور باہمی کدورتیں مٹا کر قرآنِ مجید کی تدریس کا اہتمام کریں اور باقاعدہ ترجمۂ قرآن کی کلاسز کا اجرا کریں۔ علماء کو چاہیے کہ وہ قرآن مجید کی بنیاد پر دعوت واصلاح کا اپنا اصلی فریضہ انجام دیں۔

دنیا بھر میں ذرائع ابلاغ کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے ذریعے سے حکومت تعلیمات اسلامی کے فروغ اور قرآن مجید سے رغبت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس عظیم کام کو مؤثر بنانے' بہتر نتائج حاصل کرنے اور قیام پاکستان کے مقاصد کے حصول کے لئے پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا سے بھرپور فائدہ اُٹھایا جانا چاہیے تاکہ طاقوں میں سجی اللہ کی کتاب کو افراد کے دل ودماغ میں اُتارا جا سکے۔ قرآنِ مجید توکّل علی اللہ' قناعت اور صبر واستقامت کا درس دیتا ہے جس سے خواہشات کی غلامی' خود غرضی اور مال کی محبت جاتی رہتی ہے۔ قرآن مجید سے تعلق کے نتیجے میں آدمی اطمینان محسوس کرے گا اور افسردگی اور یاسیت سے نجات پائے گا اور معاشرتی سطح پر بے راہ روی کا خاتمہ ہوگا۔ اس لائحۂ عمل کو اپنایا جائے تو یقیناً جلد ہی اسلامی تعلیمات کا عکّاس بہترین معاشرہ تشکیل پائے گا۔ جس کی بنا پر پاکستان کے مستقبل کو روشن اور شاندار کہنا بے جا نہ ہوگا۔

تعاون کی اپیل

مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے مخلص کارکن جناب سلیمان مجاہد کی آنکھ تیل لگنے سے ختم ہوگئی ہے۔ دوسری آنکھ کو خطرہ ہے۔ مخیّر حضرات سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

رابطہ: سلیمان مجاہد معرفت شیخ مظہر سعید' عمر گارمنٹس اینڈ واچ کمپنی'
فیصل فاروق پلازہ کارنر' ریل بازار۔ اوکاڑہ موبائل: 0303-6783435